زیارت حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ

مسجد کوفہ کے اعمال سے فارغ ہو کر حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ کے روضہ کی طرف جائے اور کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ، الْمُتَصاغِرِ لِعَظَمَتِهِ جَبابِرَةُ الطّاغِينَ، الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوبِيَّتِهِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جو بادشاہ ہے حق ہے آشکار ہے اس کی عظمت کے سامنے تمام سرکش مغرور ذلیل ہیں اس کی ربوبیت کا

جَمِيعُ أَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِينَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيدِهِ سائِرُ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِ الْأَنامِ

آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے اقرار کرتے ہیں اس کی وحدانیت کا تمام مخلوق نے اقرار کیا۔ خدا رحمت کرے تمام مخلوق کے سردار اور ان کے

وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرامِ صَلاةً تَقَرُّ بِها أَعْيُنُهُمْ وَيَرْغَمُ بِها أَنْفُ شانِئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ،

بلند مرتبہ اہل بیت پر ایسی رحمت جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کے دشمن ذلیل و خوار ہوں جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں

سَلامُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَسَلامُ مَلائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ، وَأَنْبِيائِهِ الْمُرْسَلِينَ، وَأَئِمَّتِهِ الْمُنْتَجَبِينَ، وَ

سلام ہو خدائے بلند بزرگ کا سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے چنے ہوئے اماموں کا

عِبادِهِ الصّالِحِينَ، وَجَمِيعِ الشُّهَداءِ وَالصِّدِّيقِينَ، وَالزّاكِياتُ الطَّيِّباتُ فِيما تَغْتَدِي وَتَرُوحُ

اس کے نیک بندوں کا اور سلام ہو سب شہیدوں اور صدیقوں کا اور پاکیزہ وخوش کن رحمتیں ہوں آپ پر ہر صبح وشام

عَلَيْكَ يا مُسْلِمَ بْنَ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكاتُهُ . أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلاةَ، وَ

اے مسلمؑ بن عقیلؑ بن ابی طالبؑ آپ پر خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی

آتَيْتَ الزَّكاةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهادِهِ وَقُتِلْتَ

اور زکوۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا آپ نے خدا کیلئے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

عَلَى مِنْهاجِ الْمُجاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى لَقِيتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ راضٍ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

آپ نے خدا کی راہ میں مجاہدوں کی روش پر جنگ کی یہاں تک کہ آپ خدائے عزوجل سے جاملے جب کہ وہ آپ سے راضی تھا

وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِي نُصْرَةِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَابْنِ حُجَّتِهِ حَتَّى أَتاكَ الْيَقِينُ أَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد پورا کیا اور آپ نے اپنی جان قربان کر دی حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند کی نصرت میں حتی کہ آپ شہید ہو گئے

لَكَ بِالتَّسْلِيمِ وَالْوَفاءِ وَالنَّصِيحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ، وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيلِ الْعالِمِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی فرمانبرداری اور خیر خواہی کی جو آپ نے نبی مرسلؐ کے فرزند سے کی جو باشرف نواسہ صاحب علم رہنما آگاہ کرنے والا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ، وَالْمَظْلُومِ الْمُهْتَضَمِ فَجزاكَ اللهُ عَنْ رَسُولِهِ، وَعَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَنِ

وصی اور پامال شدہ مظلوم تھا پس خدا جزا دے ا پ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے امیر المؤمنینؑ کی طرف سے اور حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے بہترین جزا اس لیے کہ ا پ

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ أَفْضَلَ الْجَزاءِ بِما صَبَرْتَ وَأَحْتَسَبْتَ وَأَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، لَعَنَ اللهُ

نے صبر کیا امید ثواب رکھی اور ساتھ دیا پس کیا ہی اچھا ہے ا خرت کا گھر خدا لعنت کرے اس پر جس نے ا پکو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے ا پکے

مَنْ قَتَلَكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ أَمَرَ بِقَتْلِكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللهُ مَنِ افْتَرىٰ عَلَيْكَ،

قتل کا حکم دیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے ا پ پر ظلم کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے ا پ پر بہتان لگایا خدا لعنت کرے اس پر جس نے ا پ کے حق

وَلَعَنَ اللهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ بائَعَكَ وَغَشَّكَ وَخَذَلَكَ

کو نہ پہچانا اور ا پ کی حرمت کو کمتر سمجھا خدا لعنت کرے اس پر جس نے ا پ کی بیعت میں ا پ کو دھوکہ دیا ا پ کو تنہا چھوڑا اور دشمن کے حوالے کیا اور لعنت

وَأَسْلَمَكَ وَمَنْ أَلَبَّ عَلَيْكَ وَلَمْ يُعِنْكَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَثْواهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

ہو اس پر جس نے ا پ کے مقابلے میں دشمن کا ساتھ دیا اور ا پ کی مدد نہ کی حمد ہے خدا کی جس نے جہنم کو ان کا **1** نہ بنایا اور وہ کیسے برے **1** نے میں

الْمَوْرُودُ. أَشْهَدُ أَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوماً، وَأَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ ما وَعَدَكُمْ ، جِئْتُكَ زائِراً عارِفاً

پہنچے میں گواہی دیتا ہوں کہ ا پ مظلومیت کی حالت میں قتل ہوئے اللہ ا پ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے میں ا یا ہوں ا پکی زیارت کو ا پ کے

بِحَقِّكُمْ، مُسَلِّماً لَكُمْ، تابِعاً لِسُنَّتِكُمْ، وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحاكِمِينَ،

حق کو پہچانتا ہوں ا پکو مانتا ہوں ا پ کی روش پر ہوں میری مدد و نصرت ا پ کیلئے مخصوص ہے یہاں تک کہ خدا اس کا فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلواتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَرْواحِكُمْ وَأَجْسادِكُمْ وَشاهِدِكُمْ وَ

والا ہے ہم ا پ کیساتھ ہیں ا پ کے دشمن کے ساتھ نہیں ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ا پ لوگوں پر ا پ کی روحوں پر ا پ کے جسموں پر ا پ کے حاضر اور غائب پر

غائِبِكُمْ وَالسَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ قَتَلَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْأَيْدِي وَالْأَلْسُنِ .

سلام ہو ا پ سب پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات ہوں خدا تباہ و برباد کرے اس گروہ کو جس نے ا پ سے جنگ کی ہاتھوں اور زبانوں سے۔

مزار کبیر میں ان کلمات کو بطور اذن دخول بیان کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس اذن کے بعد داخل ہو جائے خود کو قبر سے لپٹائے اور سابقہ روایت کے مطابق قبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَ لِرَسُولِهِ وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے بندہ نیکوکار کہ ا پ اطاعت گذار ہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کے تابع ہیں امیر المؤمنینؑ کے حسنؑ و حسینؑ کے

عَلَيْهِمُ اَلسَّلامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلامٌ عَلَى عِبادِهِ الَّذِينَ اصْطَفىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَالسَّلامُ عَلَيْكُمْ

ان سب پر سلام ہو حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو چنے ہوئے ہیں اور وہ محمدؐ اور ان کی ا ٓ ہیں آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مَضَيْتَ عَلَى مَا مَضَىٰ

اوراس کی برکات ہوں اوراس کی طرف سے بخشش ہوسلام ہوآپ کی روح اورآپ کے بدن پر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اس عقیدے پر دنیا سے گئے

عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّونَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ، الْمُبالِغُونَ فِي جِهَادِ أَعْدَائِهِ وَنُصْرَةِ أَوْلِيائِهِ، فَجَزاكَ

ہیں جس پراصحاب بدردنیا سے گزرے کہ جوخدا کی راہ میں جہاد کرنے والے اس کے دشمنوں سے لڑنے والے اوراس کے دوستوں کی مدد کرنے والے تھے

اللهُ أَفْضَلَ الْجَزاءِ، وَأَكْثَرَ الْجَزاءِ، وَأَوْفَرَ جَزاءِ أَحَدٍ مِمَّنْ وَفى بِبَيْعَتِهِ، وَاسْتَجابَ لَهُ دَعْوَتَهُ،

پس خدا جزا دے آپ کو بہترین جزا بہت زیادہ جزا اور وہ بے حساب جزا جو اسکو دی کہ جس نے اسکی بیعت کا حق ادا کیا اسکی پکار پر حاضر ہوا اوراس کے مقرر

وَأَطاعَ وُلاةَ أَمْرِهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بالَغْتَ فِي النَّصِيحَةِ، وَأَعْطَيْتَ غايَةَ الْمَجْهُودِ حَتَّى بَعَثَكَ

کردہ حاکموں کی اطاعت کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے ان کی بہت خیر خواہی کی اور ان کے حق میں جان کی بازی لگائی

اللهُ فِي الشُّهَداءِ، وَجَعَلَ رُوحَكَ مَعَ أَرْواحِ السُّعَداءِ، وَأَعْطاكَ مِنْ جِنانِهِ أَفْسَحَها مَنْزِلاً،

حتی کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں شامل کردیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا اس نے آپ کو اپنی جنت

وَأَفْضَلَها غُرَفاً، وَرَفَعَ ذِكْرَكَ فِي الْعِلِّيِّينَ، وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَداءِ وَ

میں کشادہ محل اور بڑا اونچا بالاخانہ عطا فرمایا مقام علیین میں آپ کو جگہ دی آپ کو نبیوں کے

الصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولئِكَ رَفِيقاً، أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَأَنَّكَ قَدْ مَضَيْتَ عَلَى

صدیقوں،شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ محشور کیا اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نہ سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ

بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِياً بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعاً لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللهُ بَيْنَنا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ

دنیا سے گذرے تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کا اتباع کرتے ہوئے پس خدا یکجا کرے ہمیں اور آپکو اپنے رسولؐ

وَأَوْلِيائِهِ فِي مَنازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ .

اوراپنے دوستوں کیساتھ خدا سے محبت رکھنے والوں کے مقامات پر کہ یقیناً وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

اس کے بعد سرہانے کیطرف جاکر دو رکعت نماز بجالائے اور وہ حضرت مسلمؑ کو ہدیہ کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلا تَدَعْ لِيْ ذَنْباً......

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر کوئی گناہ نہ رہنے دے۔

یہ وہی دعا ہے جو حرم حضرت عباسؑ میں پڑھی جاتی ہے تاہم یہاں نماز کے بعد یہی دعا پڑھے اور بعد میں حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ کا وداع بھی اسی وداع کے ساتھ کرے جو حضرت عباسؑ کی زیارت میں آئے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com